شُرُوْطُ أَلْحَجِّ

حج کی شرائط

مالدار‘ آزاد‘ عاقل‘ مسلمان مرد اور عورت پر حج فرض ہے-

عَنْ عَلِیٍّ ص عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰی یَسْتَقِیْظَ وَعَنِ الصَّبِیِّ حَتّٰی یَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰی یَعْقِلَ))رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدُ (صحیح)

حضرت علی t سے روایت ہے رسول اللہ eنے فرمایا ”تین شخص شرعی حکم کے مکلف نہیں ایک سویا ہوا یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے‘ دوسرا بچہ یہاں تک کہ بالغ ہوجائے اور تیسرا مجنون یہاں تک کہ اس کا جنون ختم ہو جائے۔“ اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((اَیُّمَا صَبِیٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَیْہِ اَنْ یَّحُجَّ حُجَّةً اُخْرٰی وَاَیُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ اُعْتِقَ فَعَلَیْہِ اَنْ یَّحُجَّ حَجَّةً اُخْرٰی)) رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ

حضرت عبداللہ بن عباس w کہتے ہیں رسول اللہ eنے فرمایا ”جو بچہ حج کرے پھر بالغ ہو جائے تو اسے استطاعت حاصل ہونے پر دوبارہ حج کرنا چاہئے اور جس غلام نے حج کیا پھر آزاد ہو گیا تو اسے (استطاعت حاصل ہونے پر) دوبارہ حج ادا کرنا چاہئے۔“ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

عَنِ عُمْرَ بْنِ الْخَطَّابَ ص قَالَ بَیْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا ذَاتَ یَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ شَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لاَ یُرَی عَلَیْہِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلاَ یَعْرِفُہٗ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰی جَلَسَ اِلٰی النَّبِیِّ ا فَاَسْنَدَ رُکْبَتَیْہِ اِلٰی رُکْبَتَیْہِ وَوَضَعَ کَفَّیْہِ عَلٰی فَخِذَیْہِ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ(ا) اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِسْلاَمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا: اَلْاِسَلاَمُ اَنْ تَشْھَدَ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًارَّسُوْلُ اللّٰہِ وَتُقِیْمَ الصَّلاَةِ وَتُوْتِیَ الزَّکٰوةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْہِ سَبِیْلاً...۔رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عمر بن خطاب tسے روایت ہے ایک روز ہم رسول اکرم e کی خدمت میں حاضر تھے اتنے میں ایک شخص نہایت سفید کپڑوں والا نہایت سیاہ بالوں والا آیا جس پر سفر کے کوئی آثار نظر نہیں آتے تھے اور ہم میں سے کوئی بھی اسے نہیں پہچانتا تھا‘ آکر نبی اکرم e کے پاس بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے نبی اکرم e کے گھٹنوں سے ملا دئیے اور اپنی دونوں ہتھیلیاں آپ کی رانوں پر رکھ لیں اور کہنے لگا ”اے محمد e! آپ مجھے اسلام کے بارے میں بتلائیے۔“ آپ e نے ارشاد فرمایا ”اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور محمد (e) اللہ کے رسول ہیں ‘ نماز قائم کرو‘ زکوٰة ادا کرو‘ رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ شریف کا حج کرو‘ بشرطیکہ تم وہاں تک جانے کی قدرت رکھتے ہو۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ص قَیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا مَا السَّبِیْلُ ؟ قَالَ: ((اَلزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ))۔رَوَاہُ الدَّارُالْقُطْنِیُّ

حضرت انس t سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا ”یا رسول اللہ e!“ آپ e نے سبیل“ سے کیا مراد ہے؟“ ارشاد فرمایا ”سفر خرچ اور سواری۔“ اسے دار قطنی نے روایت کیا ہے۔

سفر حج کے لئے عورت کے ساتھ خاوند یا کسی محرم (مثلاً باپ‘ بھائی‘ بیٹا‘ چچا یا ماموں وغیرہ) کا ہونا شرط ہے-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ا یَخْطُبُ یَقُوْلُ ((لاَ یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِاِمْرَاَۃٍ اِلاَّ وَمَعًا ذُوْ مَحْرَمٍ وَلاَ تُسَافِرِ الْمَرْاَۃُ اِلاَّ مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ)) فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلُ اللّٰہِ اِنَّ امْرَاَتِیْ خَرَجَتْ حَاجَّۃً وَاِنِّیْ اکْتُتِبْتُ فِیْ غَزْوَۃِ کَذَا وَکَذَا قَالَ ((انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِکَ))رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس کو خطب□ دیت□ □وئ□ سنا آپ فرما ر□□ e ک□ت□ □یں میں ن□ نبی اکرمw ت□”کوئی مرد کسی عورت ک□ ساتھ □ر گز تن□ائی میں ن□ مل□ اِلاَّی□ ک□ اس (عورت) کا محرم ساتھ □و ن□ □ی کوئی عورت محرم ک□ بغیر سفر کر□□“ ایک آدمی کھڑا □وا اس ن□ عرض کیا ”یا رسول الل□ صلی الل□ علی□ وسلم! میری بیوی حج ک□ لئ□ چلی گئی اور میں ن□ فلاں فلاں غزو□ میں اپنا نام لکھوا دیا □□□“ آپ صلی الل□ علی□ وسلم ن□ ارشاد فرمایا ”جاؤ اور اپنی بیوی ک□ ساتھ حج کرو□“ اس□ مسلم ن□ روایت کیا □□□

عَنْ یَحْیٰی بِنْ عَبَّادٍ قَالَ کَتَبَتْ اِمْرَاَۃٌ مِنْ اَ ہْلِ الرَّایْ اِلَی اِبْرَاہِیْمَ النَّخْعِیَّ اِنِّیْ لَمْ اَحُجَّ حَجَّۃَ الْاِسْلاَمِ وَاَنَا مُوْسِرَۃٌ سَبِیْلاً □ذَکَرُ فِیْ فِقَۃِ السُّنَّۃِ ◆ لَیْسَ لِیْ ذُوْ مَحْرَمٍ فَکَتَبَ اِلَیْہَا اَنَّکِ مِمَّنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ

حضرت یحییٰ بن عباد رحم□ الل□ ک□ت□ □یں ک□ ر□ (ایران کا ایک ش□ر) کی ایک عورت ن□ حضرت ابرا□یم نخعی رحم□ الل□ (امام ابو حنیف□ رحم□ الل□ ک□ استاد) کو لکھا ک□” میں ن□ فرض حج ادا ن□یں کیا اور میں مالدار □وں لیکن میرا محرم ن□یں □□ (میر□ لئ□ کیا حکم □□؟)“ حضرت ابرا□یم نخعی رحم□ الل□ ن□ عورت کو جواب لکھا ”تو ان لوگوں میں س□ □□ جن پر الل□ ن□ حج فرض ن□یں کیا□“ ی□ روایت فق□ السن□ میں □□□

وضاحت : □□ حرام رشتوں کی تفصیل درج ذیل :

والد□، والد کی والد□ اور ماں کی والد□ خوا□ حقیقی □و یا سوتیلی بیٹی‘ پوتی‘ نواسی (حقیقی اور سوتیلی)ب□ن (حقیقی اور سوتیلی)پھوپھی (حقیقی اور سوتیلی)خال□ (حقیقی اور سوتیلی)بھتیجی (خوا□ حقیقی بھائی کی بیٹی □و یا سوتیل□ بھائی کی) بھانجی (خوا□ حقیقی ب□ن کی بیٹی □و یا سوتیلی ب□ن کی) رضاعی ماں رضاعی ب□ن (خوا□ حقیقی ماں کا دودھ پین□ کی و ج□ س□ یا ایک □ی اَناّ کا دودھ پین□ کی وج□ س□ بیوی کی والد□بیٹ□‘ پوت□ اور نواس□ کی بیوی□

راست□ کا پر امن □ونا اور حکومت کی طرف س□ رکاوٹ ن□ □ونا بھی حج کی شرائط □یں□

وضاحت : حدیث مسئل□ نمبر14ک□ تحت ملاحظ□ فرمائیں□

عورت ک□ لئ□ شو□ر کی وفات ک□ بعد حالت عدت میں ن□ □ونا بھی سفر حج ک□ لئ□ شرط □□□

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ص اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ ص کَانَ یَرُدُّ الْمُتَوَفِّیْ عَنْہُنَّ اَزْوَاجُہُنَّ مِنَ الْبَیْدَاءِ یَمْنَعُہُنَّ الْحَجَّ □رَوَاہُ مَالِکٌ

حضرت سعید بن مسیب t س□ روایت □□ ک□ حضرت عمر بن خطاب t ان عورتوں کو، جو خاوند فوت □و جان□ کی وج□ س□ حالت عدت میں □وتیں، مقام بیداء س□ واپس لوٹا دیت□ اور حج ن□ کرن□ دیت□□ اس□ مالک ن□ روایت کیا □□□

حج ک□ م□ینوں میں عمر□ ادا کرن□ س□ حج کا فرض □ونا سنت س□ ثابت ن□یں□

چھوٹی عمر میں حج ادا کرن□ س□ حج کا فرض □ونا سنت س□ ثابت ن□یں□

بیٹوں یا بیٹیوں ک□ غیر شادی شد□ □ون□ کی وج□ س□ حج کا ساقط □ونا سنت س□ ثابت ن□یں□